سوال

(274) جولوگ دین اسلام کو برا بھلا کہیں، اسلام میں ان کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ دین اسلام کو برا بھلا کہیں، اسلام میں ان کا کیا حکم ہے، اگرچہ وہ انتہائی قریبی رشتہ دار ہوں مثلاً باپ یا بھائی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام کو گالی دینا بہت بڑاارتداد ہے اگرچہ مذکورہ شخص مسلمان ہونے کا دعوی رکھتا ہواور جسے اس کی اس حرکت کا علم ہو اسے چاہئے کہ اسے اس برائی سے منع کرے اور نصیحت کرے شاید وہ نصیحت قبول کرکے اس گناہ سے باز آجائے اور توبہ کرلے ۔ خصوصاًجب اس قسم کی حرکت کا ارتکاب کرنے والا رشتہ دار بھی ہو تو اسے نصیحت کرنا اور بھی ضروری ہوتا ہے، ارشاد نبوی ہے ۔

(مَن رَأَی مِنکُم مُنکَرًا فَلْیُغَیِّرہُ بِیَدِہِ، فَإِن لَّم یَستَطِعْ فَبِلِسَانِہِ، فَإِن لَّم یَستَطِعْ فَبِقَلْبِہِ، وَذٰلِکَ أَضْعَفُ الْإِیمَانِ) (صحیح مسلم)

''تم میں سے جو شخص کوئی برائی کو دیکھے، اسے ہاتھ سے مٹادے، اگراس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے)، اگراس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (نفرت کرے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ ''

(۳) قبروں پر مسجد تعمیر کرنا جائز نہیں ہے، نہ مسجد میں میت دفن کرنا اس قسم کی مسجد میں نماز پڑھنا بھی درست نہیں ۔ رسول اللہe نے فرمایا :

(أَلَا وَإِنَّ مَن کَانَ قَبْلَکُم کَانُوا یَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنبِیَائِہِم وَصَالِحِیہِم مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّی أَنْہَاکُم عَن ذٰلِکَ) (صحیح مسلم)

''سنو! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء واولیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا کرتے تھے، سنو! تم لوگ قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا، میں تمہیں اس حرکت سے منع کررہا ہوں ۔ '' (صحیح مسلم)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ